جناب مصنطر عباسی۔ ایم۔اے۔ (مری)

جدید زبانوں سے عربی ماخذ

(۵)

قوم | قوم عربی زبان کا لفظ ہے۔ اردو، فارسی اور بہت سی دوسری زبانوں میں یہ لفظ اپنی اصلی شکل وصورت کے ساتھ موجود ہے۔ انگریزی، جرمن اور فرانسیسی زبانوں میں قوم کے لیے NATION ہسپانوی زبان میں NACION پرتگال کی زبان میں NACAO اطالوی میں NAZIONE روسی میں NATSYA اور یورپ کی جدید زبانوں کی نمائندہ مصنوعی زبان اسپرانتو میں NACIO ہے۔

علم لسانیات کے علماء کا خیال ہے کہ یہ سب الفاظ لاطینی زبان کے لفظ NATAL سے ماخوذ ہیں۔ جس کے معنی ہیں۔ پیدائش۔ اولاد۔ لاطینی زبان کا یہ لفظ (NATAL) انگریزی میں بھی پیدائش جنم اور پیدائشی وغیرہ کے معانی کے لیے مستعمل ہے۔ NATIVE جس کے معنی ہیں ملکی، وطنی، پیدائشی اور NATURE جو بناوٹ، ساخت، خلقت اور فطرت کے معانی دیتا ہے۔ اور جس سے NATURAL یعنی قدرتی، طبعی، اصلی اور حقیقی اور اسی نوع کے بہت سے دوسرے الفاظ لیے گئے ہیں۔ ان سب کا ماخذ یہی لاطینی زبان کا لفظ NATAL ہے۔ مختصر یہ کہ قوم، قدرت، فطرت اور پیدائش وغیرہ کیلئے بیشتر الفاظ جو جدید زبانوں میں مستعمل ہیں۔ وہ سب کے سب علمائے لسانیات کے خیال کے مطابق لاطینی کے لفظ NATAL سے ماخوذ ہیں۔ ہم اس پر اتنا اضافہ کرتے ہیں کہ لاطینی زبان کا لفظ NATAL عربی کے لفظ NASAL (نسل) سے ماخوذ ہے۔

عربی کے نسل (NASAL) کا S (س) لاطینی میں T (ت) سے بدل گیا ہے۔ اب ہمارے ذمہ صرف یہ ثابت کرنا رہ گیا ہے کہ واقعی عربی کا س (S) لاطینی میں ت (T) سے بدل

گیا ہے۔ اس سلسلہ میں پہلے ایک قاعدہ پیش کیا جاتا ہے۔

قاعدہ | لسانیات کے ماہروں نے تسلیم کیا ہے کہ S (س) اور T (ت) آپس میں ایک دوسرے سے تبدیل ہو جاتے ہیں۔ مثالیں ملاحظہ ہوں:

انگریزی میں پاؤں کیلئے FOOT (فٹ) کا لفظ ہے۔ یہی لفظ جرمن زبان میں FUSS (فس) بن گیا ہے۔ یعنی انگریزی کی T (ت) جرمن میں S (س) سے تبدیل ہو گئی ہے۔ اسی طرح انگریزی کا لفظ WATER (واٹر) یعنی پانی جرمن زبان میں WASSER بن گیا ہے۔

ایک اور مثال ملاحظہ فرمائیں گلی، کوچہ، کیلئے انگریزی میں STREET اور ڈچ یعنی ہالینڈ والوں کی زبان میں STRAAT ہے جو جرمن میں STRASSE بن گیا ہے۔

ایک قدم آگے بڑھیں تو یہ حقیقت سامنے آتی ہے کہ T (ت) نہ صرف S (س) سے بدلتی ہے۔ بلکہ ان حروف سے بھی بدل جاتی ہے جو S (س) کی آواز دیتے ہیں۔ یا S (س) ان کی آواز دیتا ہے۔ انگریزی میں IS اور HAS وغیرہ بیشمار الفاظ ہیں جن میں S (س) Z (ز) کی آواز دیتا ہے۔ اور T (ت) Z (ز) سے بھی بدل جاتی ہے۔ انگریزی، ڈینش اور ڈچ زبانوں میں ٹین اور قلعی کیلئے لفظ TIN (ٹن) استعمال ہوتا ہے۔ یہی لفظ سویڈن والوں کی زبان سویڈش میں TENN ہے۔ لیکن جرمن میں T (ت) Z (ز) سے بدل کر اسکی صورت ZINN ہو گئی ہے۔

IS اور HAS میں تو S (س) ہے جو Z (ز) کی آواز دیتا ہے۔ لیکن بیشمار ایسے مواقع بھی آتے ہیں۔ جن میں S (س) نہ صرف آواز کے اعتبار سے Z (ز) بن جاتا ہے۔ بلکہ Z (ز) کی صورت میں اختیار کر لیتا ہے۔ مثلاً سمندر کیلئے انگریزی میں SEA اور جرمن میں SEE ہے۔ اور یہی لفظ ڈچ میں ZEE بن گیا ہے۔ یعنی S (س) Z (ز) سے بدل گیا۔

ایک اور مثال ملاحظہ فرمائیں۔ سورج کیلئے انگریزی لفظ SUN (سن) ہے۔ اور جرمن میں SONNE اور ڈچ میں S (س) Z (ز) سے بدل کر ZON بن گیا ہے۔

حاصل کلام یہ کہ S (س) اور T (ت) ایک دوسرے سے تبدیل ہوتے ہیں بلکہ T (ت) S (س) سے تبدیل ہونے والے دوسرے حرف Z (ز) سے بھی تبدیل ہونے والا حرف ہے۔

اس قاعدہ کی روشنی میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ لاطینی کا NATAL جو جدید زبانوں کے بہت سے الفاظ کا ماخذ مانا گیا ہے۔ بذات خود عربی کے نسل (NASAL) سے ماخوذ ہے ــــــــ ممکن ہے

کوئی صاحب کہیں کہ S (س) اور T (ت) کے آپس میں ایک دوسرے سے تبدیل ہونے کا قاعدہ اور اصول اپنی جگہ درست ہے۔ لیکن یہ ضروری نہیں کہ لاطینی کے NATAL میں بھی اس قاعدے پر عمل ہوا ہے۔ اس لئے کہ لسانیات میں اس نوعیت کے قاعدے جامع اور ہمہ گیر حیثیت نہیں رکھتے ایک حرف کسی دوسرے حرف سے تبدیل ہو سکتا ہے۔ لیکن یہ ضروری نہیں کہ ان دونوں میں تبدیلی لازمی طور پر اور ہر جگہ واقع ہو۔

سو عرض ہے کہ یہ شبہ بجا اور درست ہے۔ ہم تسلیم کرتے ہیں کہ S (س) T (ت) سے تبدیل ہوتا ہے۔ لیکن ہر جگہ یہ تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔ بعض مواقع ایسے آتے ہیں جہاں یہ دونوں حروف ایک دوسرے سے بدل جاتے ہیں۔ اور ایسے مواقع بھی ملتے ہیں، جہاں یہ صورت پیدا نہیں ہوتی۔

البتہ ہمارے پاس ایک دوسری دلیل اس امر کی موجود ہے، جس کی روشنی میں ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ لاطینی کے لفظ NATAL میں یہ تبدیلی واقع ہوئی ہے۔ یعنی اس لفظ میں T (ت) S (س) کی بدلی ہوئی صورت ہے۔ ہم نے NATAL کے معانی کے سلسلہ میں عرض کیا ہے کہ اس کا اصل مفہوم پیدائش، جنم، ولادت اور نسل کا ہے۔ اور اس مفہوم کیلئے جدید زبانوں میں بہت سے الفاظ ہیں، جن کا ماخذ NATAL ہی تسلیم کیا گیا ہے۔ لیکن ان میں T (ت) کی جگہ S (س) یا C (س) ہے۔ مثلاً پرتگالی زبان میں پیدائش کیلئے NASCER اطالوی زبان میں NASCERE اور ہسپانیہ کی زبان سپینش میں NACER ہے۔ ان تینوں لفظوں کا ماخذ بھی لاطینی کا یہی لفظ NATAL ہے۔ حالانکہ ان میں سے کسی ایک میں بھی T (ت) نہیں۔ یہ الفاظ اس امر کے شاہد ہیں کہ NATAL میں T (ت) کا S (س) سے واسطہ رہا ہے۔ اور لطف یہ کہ R (ر) کو L (ل) سے بدل دیا جائے۔ تو پرتگالی کا NASCER اطالوی کا NASCERE اور ہسپانوی کا NACER سیدھا سادا عربی کا نسل (NASAL) بن جاتا ہے۔ R (ر) کا L (ل) سے بدل جانا بھی قاعدے کے عین مطابق ہے۔

مختصر یہ کہ قوم کیلئے NATION وغیرہ قسم کے جو الفاظ جدید زبانوں میں پائے جاتے ہیں۔ وہ اپنے معنی، مفہوم اور مادے کے اعتبار سے لاطینی کے لفظ NATAL سے ماخوذ ہیں۔ اور لاطینی کا NATAL عربی کے لفظ نسل (NASAL) سے لیا گیا ہے۔

عربی کے لفظ نسل (NASAL) کا S (س) لاطینی میں T (ت) سے بدل گیا ہے۔ اور یہ تبدیلی ایک جانے پہچانے اور لسانیات کے ماہرین کے مانے ہوئے قاعدے اور ضابطے کے عین مطابق واقع ہوتی ہے۔ NATAL کا حرف T (ت) نسل (NASAL) کے S (س) سے لیا

بشق ۔

گیا ہے۔ اسکی ایک دلیل یہ بھی ہے کہ خود اہل یورپ نے NATION میں T (ت) کے تلفظ کا انکار کر دیا ہے۔ اور اسے SH (ش) اور بعض نے Z (ز) اور بعض نے TS (تس) کی آواز میں اپنایا ہے۔

نازی | لفظ قوم کے سلسلہ میں جو کچھ عرض کیا گیا ہے۔ اسکی تائید مزید کیلئے نازی کا لفظ ہماری مدد کرتا ہے۔

دوسری عالمی جنگ سے پہلے روسی سوشلزم کے مقابلے میں جرمنی کے ہٹلر نے قومی سوشلزم کا نعرہ بلند کیا تھا۔ اور ملک میں ایک سیاسی پارٹی قائم کی تھی جس کا نام تھا قومی اشتراکی جماعت ــــ یعنی NATIONAL SOCIALIST PARTY - اس پارٹی کو مختصر اور عام بول چال میں قومی جماعت یا نازی پارٹی کہا جاتا تھا۔ نازی NAZI جرمن زبان کا لفظ ہے۔ جو NATION سے بنا ہے۔ اور اس کے معنی ہیں "قومی"۔ جرمن زبان میں NAZI کا تلفظ ناتشی (NATSI) ہے۔ لیکن املا NAZI ہے۔ انگریزوں نے NAZI کا تلفظ اپنی زبان کے قاعدے کے مطابق نازی بنا دیا جو سراسر غلط ہے۔ البتہ انگریزوں نے املا میں تبدیلی نہیں کی وہی NAZI ہی لکھا جاتا رہا۔ انگریزوں کو اس تبدیلی کی ضرورت اس لئے محسوس نہ ہوئی کہ ان کی اپنی زبان میں Z (ز) کی آواز دیتا ہے۔

اس طرح انگریز اور جرمن دونوں NAZI لکھتے رہے، اور پڑھنے میں انگریزی نازی اور جرمن ناتشی پڑھتے رہے۔ ہم اردو والوں نے انگریزوں سے یہ لفظ لیا تو اردو میں نازی لکھنا اور پڑھنا شروع کر دیا۔ اس طرح جرمن کا ناتشی انگریزوں کی معرفت ہمارے ہاں آکر نازی بن گیا ہے۔

NAZI (نازی) جرمن لفظ NATION سے بنا ہے۔ اور NATION لاطینی کے NATAL سے اور لاطینی کا NATAL عربی کے نسل (NASAL) سے ماخوذ ہے۔ نازی کا جرمن تلفظ ہمارے اس بیان کی تائید کرتا ہے۔ کہ NATION میں T (ت) اپنے اندر S (س) کے انداز لئے ہوئے ہے۔

سال اور سورج | ہم نے لفظ قوم کے سلسلۂ گفتگو کے دوران عرض کیا تھا کہ سورج کے لئے انگریزی میں SUN (سن) جرمن میں SONNE اور ڈچ میں ZON کا لفظ ہے۔ سورج اور سال کا باہمی تعلق کسی سے پوشیدہ نہیں، مہینہ چاند کی پوری گردش کی مدت کا نام ہے۔ تو سال اور سورج کی گردش کا نام ہے۔ گو جدید سائنس نے ثابت کیا ہے۔ کہ سورج کی گردش سے مراد سورج کے گرد زمین کی گردش ہے۔ تاہم اس میں شک نہیں کہ سورج کی نسبت سے سال اور سال کی نسبت سے سورج کی گردش یا سورج کے گرد زمین کی گردش کا مفہوم پیدا ہوتا ہے ــــــــ یورپ کی

بیشتر زبانوں میں مہینہ اور چاند کیلئے ایک ہی لفظ ہے، جو معمولی سی تبدیلی کے ساتھ ایک دوسرے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ فارسی میں اس تبدیلی کی زحمت بھی گوارا نہیں کی گئی۔ اور دونوں یعنی چاند اور مہینہ کیلئے ماہ کا لفظ اپنا لیا گیا ہے۔ چاند اور مہینہ کے باہمی تعلق کی طرح سورج اور سال کے درمیان بھی تعلق ہے۔ اور اس تعلق کا بھی اہل یورپ نے احترام کیا ہے۔ اور سورج اور سال کے لئے ایک ہی مادے سے ماخوذ الفاظ سے کام لیا گیا ہے۔ مختصر یہ کہ سال اور سورج کا آپس میں وہی تعلق ہے۔ جو چاند اور مہینہ کا ہے۔ اس طرح سال اور سورج کیلئے کسی مشترک ماخذ کی تلاش آسان ہو جاتی ہے۔ ہمارا خیال ہے۔ کہ عربی کا لفظ سَنَا یعنی چمک اور سَن یعنی سال انگریزی کے SUN جرمن کے SONNE اور ڈچ کے ZON کا ماخذ ہے۔

یورپ کی زبانوں کے ماہرین کا خیال ہے کہ SUN (سن) یعنی سورج اور اس طرح SONNE اور ZON ان کی اپنی پرانی اور مردہ زبان گاتھ (GOTHIC) کے لفظ SUNNA سے ماخذ ہے۔ گاتھ زبان میں SUNNA کے معنی ہیں چمک، روشنی۔ SHINE روشنی دینا۔ اور ہم عرض کر چکے ہیں کہ یہی لفظ عربی میں سَنَا موجود ہے۔ جو لفظاً اور معناً ہر طرح سے گاتھ زبان کے SUNNA کا ماخذ بن سکتا ہے۔

قاعدہ | N (ن) اور L (ل) آپس میں تبدیل ہوتے ہیں اسکی تصدیق انگریزی کے لفظ SUN (سورج) جرمن کے SONNE اور ڈچ کے ZON (سورج) سے یوں ہوتی ہے۔ کہ انگریزوں نے SUN سورج سے SOLAR بنا لیا ہے۔ ان کا اپنا خیال ہے کہ SUN اور SOLAL ایک ہی لفظ کی دو مختلف صورتیں ہیں۔ نیز فرانسیسی کا SOLEIL ہسپانوی اور پرتگالی زبانوں کا لفظ SOL اطالوی زبان کا SOLE روسی زبان کا SOLETSE اور اسپرانتو کا SUNO ان سب کا ماخذ بھی گاتھ (GOTHIC) زبان کا لفظ SUNNA ہے۔ آپ ان لفظوں پر نظر ڈالیں تو جگہ جگہ N (ن) اور L (ل) ایک دوسرے کی جگہ لیتے ہوئے نظر آئیں گے۔ آئرلینڈ کی زبان میں تو سورج کیلئے سیدھا سادا SUL ہے۔ جس میں L (ل) کی جگہ N (ن) آجانے سے انگریزی کا SUN بن جاتا ہے۔

بعید نہیں کہ اردو اور فارسی کا سال بھی اسی انگریزی کے SUN اور آئرش (IRISH) کے SUL اور یورپ کی دوسری زبانوں کے SOL اور SOLE وغیرہ ہی کی ایک صورت ہو جن کا عربی ماخذ سَنَا ہے۔ حاصل کلام یہ کہ سورج اور اس کی نسبت سے سال کے لئے استعمال ہونے والے بہت سے کلمات کا ماخذ اہل یورپ نے گاتھ (GOTHIC) زبان کا لفظ SUNNA تسلیم کیا ہے۔ جس کے معنی چمکنے چمک اور روشنی کے ہیں۔ ہم صرف اس قدر عرض کرتے ہیں کہ یہ چمک اور روشنی عربی کے ماخذ سَنَا سے لی گئی ہے۔

(جاری)